سوال

کیا کبڑے آدمی کی امامت جائز ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کبڑے آدمی کی اپنی نماز درست ہے لہذا اس کی امامت بھی درست ہے، کیونکہ علماء کے ہاں معروف قاعدہ ہے: مَنْ صَحَّتْ صَلَاتُهُ صَحَّتْ إِمَامَتُهُ (جس کی اپنی نماز صحیح ہے اس کا نماز میں امام بننا بھی صحیح ہے) (دیکھیں: سبل السلام از صنعانی، جلد نمبر 1، صفحہ نمبر 373)

تاہم کوشش ہونی چاہیے کہ صحت مند آدمی نماز پڑھائے۔ بوقت ضرورت ایسے آدمی کی امامت بھی درست ہے۔

واللہ أعلم بالصواب